السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اور نبی میں کوئی فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہاں فرق ہے اہل علم فرماتے ہیں نبی وہ ہوتا ہے۔ جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے شریعت کی وحی تو کی ہو لیکن اس کی تبلیغ کا اسے حکم نہ دیا ہو بلکہ وحی صرف اس لئے نازل کی ہوتا کہ وہ خود عمل کرے اس پر بھی تبلیغ کی پابندی نہیں ہوتی۔ اور رسول وہ ہوتا ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے شریعت کی وحی نازل کی ہو اور اسے حکم ہو کہ وہ اس کے مطابق خود بھی عمل کرے اور اس کی تبلیغ بھی کرے۔ ہر رسول نبی بھی ہوتا ہے۔ لیکن ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد رسولوں سے زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض رسولوں کا قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے۔ اور بعض کا ذکر نہیں فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ٧٨ ... سورة غافر

''اور البتہ تحقیق ہم نے آپ سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں تو کچھ ایسے ہیں۔ جن کے حالات ہم نے آپ سے بیان کردیئے ہیں۔ اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کیے اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔''

اس آیت کی بنیاد پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ قرآن مجید میں جس قدر بھی انبیاء علیہم السلام مذکور ہیں وہ سب رسول ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم